ہر عمل میں ہو ہمارے اب یہ عالی خصلتیں
زینتِ جانِ محب ہو تیں روشن عادتیں

بد عمل میں کبر اور طمع سے جڑے شیطان
جان لو جنونیت کی پہلی غضب پہچان
اِن سے ہم بچے
سنبھل کے اب رہے
ہے عالی قدر شاہ کا نمایا یہی فرمان

گناہو سے معافیت کی دل نے عرض گذاری
عمل کی بہتری کے طرف ہر دم طلب ہے ہماری
شفاعتِ رسول کا رب سے ہے سؤال
سمطِ شہ کسا امل کا اب رحال
جس کے ضمن سن لے رب ہمارا ہر ایک ارمان

معانیِ موافقت کی جانو بحق یہ صورت
قرآن اور سنتِ نبی پر رکھو سیرت
حق کی بات کو
دل میں اب جرو
مناسبت یہی ہے مخلصانہ کہے سلطان

ہے شرم اور حیاء خصالِ مؤمنیں
گنہ سے ڈرنے والے رب کے موقنیں
ہے شہ کے رُخ سدا
جن کا سر جھکا
کتابو میں ملک نے خیر تب لکھا
عمل پے اُس کے ہر واہ کہہ دیا
کچھ ایسے سر جھکانے سے ملا ہے اُسے رجحان

ہوی سے اجتناب کر کے یارو فضل کماؤ

اور اہلِ شر سے کر کے اعتراض تم قریب آؤ

ولا شاہِ دیں ہے نشانِ حب

اُن کی ایک نظر ہے دل کی بس طلب

یہ لطف کی نظر ہے شہ کی ہم پہ محض احسان